حج کا طریقہ (مُختصرًا)

1. حج کی تین قسمیں ہیں: **قِرَان** (جس میں عمرہ اور حج کا احرام ایک ساتھ باندھا جاتا ہے) **تَمَتُّع** (جس میں عمرہ کے بعد احرام کھول دیا جاتا ہے اور 8 ذوالحجہ یا اس سے قبل حج کا احرام باندھا جاتا ہے) اور **اِفْرَاد** (جس میں صرف حج کا احرام باندھا جاتا ہے)

2. **احرام کا طریقہ**: اسلامی بھائی سلے ہوئے کپڑے اُتار کر ایک نئی۔۔یا۔۔دُھلی ہوئی سفید چادر اوڑھیں اور ایسی ہی چادر کا تہبند باندھیں (تہبند کے لیے لٹّھا اور اوڑھنے کے لیے تولیا ہو تو سہولت رہتی ہے) پاسپورٹ یا رقم وغیرہ رکھنے کے لیے جیب والا بیلٹ چاہیں تو باندھ سکتے ہیں۔ اسلامی بہنیں حسب معمول سلے ہوئے کپڑے پہنیں، دستانے اور موزے بھی پہن سکتی ہیں وہ سر بھی ڈھانپیں مگر چہرے پر چادر نہیں اوڑھ سکتیں۔

3. احرام کے بعد مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل بہ نیت احرام پڑھیں۔ اس کے بعد اسلامی بھائی سر ننگا کر دیں اگر عام دنوں کا عمرہ ہے تب بھی اور اگر حج تمتع کر رہے ہیں جب بھی عمرے کی نیت کریں۔ قارن عمرہ اور حج دونوں کی ایک ساتھ نیت کرے گا۔ نیت کے بعد کم از کم ایک بار لبیک کہنا لازمی ہے۔ لبیک کے بعد دعا مانگنا سنت ہے۔

4. **طواف کا طریقہ**: طواف شروع کرنے سے قبل مرد اضطباع کر لیں یعنی چادر سیدھے ہاتھ کی بغل کے نیچے سے نکال کر اس کے دونوں پلّے اُلٹے کندھے پر اس طرح ڈال لیں کہ سیدھا کندھا کُھلا رہے۔ حجر اسود کو سیدھے ہاتھ کی طرف رکھ کر بغیر ہاتھ اُٹھائے طواف کی نیت کر کے حجر اسود کے سامنے آکر استلام کے بعد طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کریں۔ طواف کے دوران تیسرا کلمہ یا درود شریف پڑھیں۔

5. طواف کے بعد سیدھا کندھا ڈھانپ کر مقام ابراہیم پر دو رکعت واجب الطواف ادا کے دعا مانگیں ۔

6. طواف کے نوافل کے بعد ملتزم سے لپٹ جائیں (حالت احرام میں ملتزم سے لپٹتے ہوئے احتیاط کریں کیونکہ آج کل وہاں لوگ خوشبو مل دیتے ہیں، لہٰذا ملتزم کے قریب کھڑے ہو کر دعا کریں۔) جس طواف کے بعد سعی نہ ہو اس میں نماز سے پہلے ملتزم سے لپٹیں۔

7. پھر زم زم شریف نوش فرمائیں اس کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان سعی کریں، سعی کے لیے حجر اسود کا استلام کریں۔ اب صفا پر اتنا چڑھیے کہ کعبہ معظمہ نظر آجائے اور یہ یہاں معمولی سا چڑھنے پر حاصل ہو جاتی ہے، اب کعبہ معظمہ کی طرف منہ کیے اتنی دیر تک دعا مانگئے جتنی دیر میں سورۃ البقرہ کی 25 آیتوں کی تلاوت کی جائے۔ دعا ختم ہونے کے بعد ہاتھ

چھوڑ دیجئے اور دُرود شریف پڑھ کر سعی کی نیت اپنے دل میں کر لیجئے مگر زبان سے بھی کہہ لینا بہتر ہے۔اب مروہ کی طرف چلئے جوں ہی پہلا سبز میل آئے مرد دوڑنا شروع کر دیں جب دوسرا سبز میل آئے تو آہستہ ہو جایئے۔ مروہ پر پہنچ کر کعبہ معظمہ کی طرف منہ کر کے صفا کی طرح اتنی دیر تک دعا مانگئے۔یوں سات چکر مکمل کیجیے۔ سعی کے بعد مسجد الحرام میں دو رکعت نفل ادا کریں کہ مستحب ہیں اس کے بعد حلق یا تقصیر یعنی کم از کم چوتھائی سر کے بال انگلی کے پورے برابر کٹوائیں۔

8. قارن اس کے بعد طواف قدوم کی نیت سے مزید ایک طواف و سعی کر لے۔(طواف قدوم، قارن و مفرد دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔)طواف قدوم میں اضطباع و رمل اور سعی ضروری نہیں مگر اس میں نہیں کرینگے تو یہ سارے افعال طواف الزیارۃ میں کرنے ہونگے۔ متمتع بھی اگر پہلے فارغ ہونا چاہے تو جب حج کا احرام باندھے اس وقت ایک نفلی طواف میں رمل و سعی کر لے لیکن اس کے لیے زیادہ آسانی اسی میں ہے کہ یہ افعال طواف الزیارۃ میں کرے۔

9. 8 یا 7 ذوالحجہ کو مفرد اور متمتع حج کا احرام باندھے مگر 7 کو باندھنے میں سہولت رہے گی۔احرام باندھنے کے بعد مسجد حرام میں غیر مکروہ وقت میں احرام کے دو نفل ادا کر کے حج کی نیت کرے۔ آٹھویں شب بعد عشاء منیٰ شریف کی طرف چل پڑیں گے۔

10. منیٰ میں قیام کے دوران 8 کی ظہر سے لے کر نویں کی فجر تک پانچ نمازیں منیٰ شریف میں ادا کریں۔نویں رات منیٰ میں گزارنا سنت مؤکدہ ہے

11. 9 ذوالحجہ کو نماز فجر مستحب وقت میں ادا کریں اور طلوع آفتاب کے بعد منیٰ سے عرفات کو جائیں۔

12. 9 ذوالحجہ کو دوپہر ڈھلنے (یعنی نمازِ ظہر کا وقت شروع ہونے) سے لے کر دسویں کی صبح کے درمیان جو کوئی احرام کے ساتھ ایک لمحے کے لیے بھی عرفات میں داخل ہو گیا وہ حاجی ہو گیا یہاں کا وقوف حج کا رکن اعظم ہے۔عرفات میں ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں اور عصر کی نماز عصر کے وقت میں اپنے خیموں میں باجماعت ادا کریں۔

13. 9 ذوالحجہ کو غروب آفتاب کے بعد عرفات سے مزدلفہ کو روانگی کے دوران تلبیہ پڑھتے جائیں۔ غروب آفتاب سے قبل حدود عرفات سے باہر نکل جانا حرام ہے اور دم لازم، اگر غروب آفتاب سے قبل ہی واپس عرفات میں داخل ہو گیا تو دم ساقط ہو جائیگا۔

10.14ویں شب مزدلفہ میں پہنچ کر ایک ہی اذان اور ایک ہی اقامت سے نماز مغرب اور عشاء ملا کر پڑھیں اور وہیں 49 بلکہ اس سے کچھ زائد کنکریاں چنیں اور انہیں دھولیں۔

10.15 ذوالحجہ کی فجر مزدلفہ میں ادا کریں طلوع آفتاب کے بعد مزدلفہ سے منی روانہ ہو جائیں۔ منی پہنچ کر اپنے خیمے میں کھانہ وغیرہ کھالیں۔

10.16 ذوالحجہ کو ہی تلبیہ پڑھتے ہوئے جمرات کی طرف جائیں بڑے جمرے کے قریب جاکر تلبیہ پڑھنا بند کر دیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے بڑے جمرے کو 7 کنکریاں ماریں۔

17. جمرۃ العقبہ (یعنی بڑے جمرے) کی رمی کے بعد قربانی کے لئے تشریف لے جائیں اور قربانی کریں۔ (قربانی 12،11 ذوالحجہ کو بھی کی جاسکتی ہے۔)

18. قربانی کے بعد حلق کروائیں۔ (استرے سے حلق کروانا افضل ہے قصر بھی کرواسکتے ہیں۔) یہ یاد رہے کہ متمتع اور قارن کے لیے یہ ترتیب واجب ہے کہ پہلے رمی کرے پھر قربانی اور پھر حلق۔

19. حلق کے بعد احرام کھول دیں۔ اس کے بعد غسل کریں اور اب سلا ہوا کپڑ پہن سکتے ہیں۔

20. حلق کروانے کے بعد طواف الزیارۃ کرے جو حج کا دوسرا رکن ہے، اس کا وقت 10 ذوالحجہ کی صبح صادق سے شروع ہوتا ہے اس سے قبل نہیں ہو سکتا، طواف الزیارۃ 12 ذوالحجہ کے غروب آفتاب تک کر سکتے ہیں۔ طواف الزیارۃ نہ کیا تو میاں بیوی کے معاملات حلال نہ ہونگے۔

21. طواف مکمل کرنے کے بعد مقام ابراہیم کے نزدیک دو رکعت واجب الطواف ادا کریں۔ اس کے بعد ملتزم پر حاضری دیں اور زمزم شریف پئیں۔

22. اگر قارن اور مفرد طواف قدوم میں اور متمتع حج کا احرام باندھنے کے بعد کسی نفلی طواف میں حج کے رمل و سعی سے فارغ ہو چکے ہوں تو اب طواف زیارت میں اس کی حاجت نہیں۔ اگر حج کے رمل اور سعی سے پہلے فراغ نہیں ہوئے تھے تو اب روزمرہ کے کپڑوں میں ہی کرلیں ہاں اضطباع نہیں ہو سکے گا۔

23. طواف زیارت کے معاملات سے فارغ ہونے کے بعد 11 ذوالحجہ منی میں گزاریں۔ 11 ذوالحجہ زوال کے بعد تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں مارنی ہیں۔ وہ اس طرح کہ پہلے چھوٹے پھر درمیانے اور پھر بڑے جمرے کو سات سات کنکریاں ماریں۔ کنکریاں مار کر واپس اپنے خیمے میں چلے جائیں اور رات منی میں قیام کریں۔

24.12 ذوالحجہ کو زوال آفتاب کے بعد پہلے کی طرح تینوں جمروں کو سات سات کنکریاں ماریں۔ کنکریاں مار کر مکہ واپس حاضر ہو جائیں آپ کا حج مکمل ہو گیا۔(دسویں، گیارہویں اور بارہویں کی راتیں منیٰ شریف میں گزارنا سنت ہے۔)

25. اگر آپ 13 ذوالحجہ کی صبح صادق سے پہلے منیٰ کی حدود سے نہ کل سکے تو پھر 13 کو بھی زوال کے بعد کنکریاں مار کر مکہ واپس آنا ہو گا۔

26. جب رخصت کا ارادہ ہو تو اس وقت آفاقی حاجی پر طواف رخصت واجب ہے۔نہ کرنے پر دم واجب ہوتا ہے۔اس میں اضطباع، رمل اور سعی نہیں، عمرے والوں پر واجب نہیں۔ طواف رخصت کے بعد بدستور دو رکعت واجب الطواف ادا کیجیے طواف رخصت کے بعد بدستور زم زم شریف پر حاضر ہو کر آبِ زم زم نوش کیجئے اور بدن پر ڈالیے اس کے بعد ملتزم پر آکر غلاف کعبہ تھام کر اسی طرح چمٹیے اور ذکر ودُرود اور دعا کی کثرت کیجیے۔

مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفا وتعظیما روانگی

1. باادب درود شریف پڑھتے ہوئے مدینہ شریف کا سفر کریں۔
2. حاضریٔ روضۂ رسول ﷺ سے پہلے مکان وغیرہ کا بندوبست کر کے غسل کر کے روتے ہوئے دربار کی طرف بڑھیئے۔
3. ہو سکے تو باب البقیع کی طرف سے حاضر ہوں۔اور مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت تحیۃ الوضوو شکرانہ بارگاہِ اقدس ادا کریں۔
4. اب ادب و شوق میں ڈوبے بڑے احترام سے حضور ﷺ کے روضۂ اقدس پر حاضری دیجئے۔
5. نبی کریم ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیجیے پھر شیخین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی بارگاہوں میں سلام عرض کریں۔ اہل بقیع کو سلام عرض کریں اور رخصت ہونے لگیں تب بھی سلام عرض کریں۔